ضلعی بیت المال کمیٹی آڈیٹرز کو مطلوبہ دستاویز اور وضاحتیں فراہم کرنے کا پابند ہوگا اور آڈٹ کے شروع ہونے سے اختتام تک بذات خود دفتر میں موجود رہے گا اور آڈیٹرز کے ساتھ تعاون کرے گا تا کہ آڈٹ وقت پر مکمل ہو۔

40۔ **سالانہ رپورٹ**

پنجاب بیت المال کی ہر سال 31 دسمبر تک کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ تیار کر کے زیادہ سے زیادہ 31 مارچ تک گورنر کو پیش کی جائیگی۔

41۔ اکاؤنٹینٹ جنرل پنجاب کو بیت المال فنڈز کے حسابات کے آڈٹ کرنے کا اختیار ہوگا۔

42۔ کونسل مندرجہ بالا قواعد میں سے کسی قاعدہ کو خصوصی حالات میں نرم (Relax)/ ختم کر سکتی ہے۔

43۔ امداد کی پانچ مختلف مدوں پر ذیلی قواعد صفحہ 42 تا 80 پر تحریر کیے گئے ہیں۔

44۔ پنجاب بیت المال کونسل کے قواعد مجریہ 1992ء منسوخ کیے جاتے ہیں۔

ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر، ترقی خواتین و بیت المال/
سیکرٹری پنجاب بیت المال کونسل، لاہور

باب نمبر 4

ذیلی قواعد

غیر سرکاری رفاہی تنظیموں کے لیے مالی امداد

(1)

یہ بڑی خوش آئند بات ہے کہ حکومت کے محدود وسائل اور بے شمار معاشی و معاشرتی مسائل کے تناظر میں رفاہی ادارے حکومت کے دست و باز و بن کر مقامی سطح کے چھوٹے منصوبوں کی تشکیل و تکمیل میں بھرپور فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ان اداروں کی حد درجہ استعداد بڑھانے اور ہر ممکن مالی و تکنیکی امداد کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے پنجاب بیت المال سے ضرورت مند غیر سرکاری رفاہی اداروں کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے اپنے بجٹ کا 15 فیصد حصہ بطور امداد فراہم کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ضرورت مند ادارے اپنی درخواستیں منسلکہ مجوزہ فارم پر اپنے ضلع کی ضلعی کمیٹی بیت المال کو دے سکتے ہیں۔ پنجاب بیت المال کونسل مختص شدہ بجٹ میں حالات کے مطابق ردو بدل کر سکتی ہے۔

1۔ امداد کے حصول کی شرائط

1.1 امداد صرف ان این جی اوز کو دی جائے گی جو غیر تجارتی بنیادوں پر کام کر رہی ہوں۔

1.2 صرف وہی غیر سرکاری تنظیم امداد کی مستحق ہو گی جو محکمہ سماجی بہبود، ترقی خواتین و بیت المال کے ساتھ رجسٹرڈ ہو اور اس نے رجسٹریشن کے بعد کم از کم ایک سال تک رضا کارانہ بنیادوں پر فلاحی میدان میں نمایاں کارکردگی دکھائی ہو۔

1.3 مجوزہ منصوبہ اجتماعی بھلائی کے لیے بنایا گیا ہو اور تنظیم کے دائرہ کار میں اس کی ضرورت محسوس کی جاتی ہو۔

1.4 درخواست کے ساتھ پڑتال شدہ پچھلے سال کی آمدنی و اخراجات کے گوشوارے (Annual Audit Report) معہ دستاویزی ثبوت پیش کرنا ضروری ہونگے۔

1.5 تمام ذرائع سے (جن میں چندے، عطیات، وقف، فیس فنڈ اور امداد دینے والے مختلف اداروں سے امداد وغیرہ شامل ہے) حاصل شدہ آمدنی اور اخراجات کے حسابات کونسل کی طرف سے تجویز کردہ طریق پر رکھے جائیں گے اور کمیٹی / کونسل کو درخواست کے ساتھ پیش کئے جائیں گے۔

1.6 رفاہی اداروں کو دی گئی امداد درج ذیل مدوں پر خرچ کی جا سکے گی۔

الف۔ عمارت کی مرمت

ب۔ مشینری، ساز و سامان، درسی کتب، لیبارٹری کے سامان وغیرہ کی خرید

ج۔ ٹیکنکل سٹاف مثلاً ڈاکٹر، ٹیچر وغیرہ کی تنخواہیں

د۔ ادویات کی خرید

ر۔ یوٹیلٹی بلوں کی ادائیگی

س۔ ایسی مد جس کے لیے کونسل خاص طور پر اجازت دے۔

1.6.1 جاری اخراجات کے لیے منظور شدہ گرانٹ کی رقم گاڑیوں کے لیے پٹرول یا ان کی مرمت پر خرچ نہیں کی جائے گی۔

1.7 مالی امداد صرف ضلعی کمیٹی/انتظامی کمیٹی/کونسل کی طرف سے منظور شدہ منصوبہ میں درج مقاصد کے لیے ہی خرچ کی جائے گی خلاف ورزی کی صورت میں غیر صرف شدہ مالی امداد کی رقم لینے کے ساتھ ساتھ صرف شدہ رقم کی وصولی کے لیے کمیٹی/کونسل ادارہ ہذا کو ایک ماہ میں ادائیگی کا نوٹس دے گی اور عدم ادائیگی کی صورت میں فلاحی ادارے کے خلاف ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی اگر کونسل مناسب سمجھے تو متعلقہ ادارہ کی رجسٹریشن معطل/منسوخ کرنے کے لیے متعلقہ رجسٹریشن اتھارٹی کو سفارش کر سکتی ہے۔

1.8.1 ضرورتمند این جی اوز۔/50,000 روپے تک کی امداد کے لیے مجوزہ فارم پر متعلقہ ضلعی کمیٹی کو درخواست دیں گی۔ ضلعی بیت المال کمیٹی اپنے پاس سے ۶ افیصد فنڈز میں سے این جی اوز کو میچنگ گرانٹ کے اصول کے تحت۔/50,000 روپے تک کی مالی امداد تمام مطلوبہ کارروائی مکمل کرنے کے بعد منظور کر سکتی ہے اور اس کے لیے این جی اوز کو امدادی رقم کا 1/3 حصہ فنڈز اپنے وسائل سے جمع کرنا ہونگے۔

1.8.2 کسی این جی او کو امداد کی منظوری سے پہلے یا منظوری کے بعد ضلعی کمیٹی امداد کی کسی شرط کو نرم/ختم کرنے کی کونسل کو سفارش کر سکتی ہے اور کونسل کو قاعدہ 42 کے تحت اختیار ہوگا کہ وہ سفارش کردہ کوئی بھی شرط نرم یا ختم کردے۔ تاہم۔/50,000 روپے سے زائد امداد کی طالب این جی اوز متعلقہ ضلعی کمیٹی کو ہی درخواست

دیں گی۔ انتظامی کمیٹی اپنے چناؤ/نشاندہی پر امداد کی طالب این جی اوز کی درخواستوں کو ضلع کمیٹی کو بھیجے گی۔ ضلعی کمیٹی ان درخواستوں کی ضلعی سکروٹنی کمیٹی کے ذریعے چھان بین کروانے کے بعد اپنے اجلاس میں امداد کی سفارش کرے گی اور ایک رجسٹر میں ایسی درخواستوں کے اندراج کے بعد درخواستوں کو متعلقہ رکن کونسل کو بھجوا دے گی رکن کونسل قاعدہ (3)25 کے تحت ایسی این جی اوز کی مناسب طریقے سے چھان بین کے بعد سفارش تحریر کرکے درخواستوں کو دوبارہ ضلعی کمیٹی کو بھجوا دے گا۔

1.8.3 تاہم رکن کونسل قاعدہ (5)25 کے تحت قابل قبول/معقول وجہ کی بناء پر امداد کی کوئی شرط نرم یا ختم کرنے کی انتظامی کمیٹی/ کونسل کو سفارش کرسکتا ہے۔ رکن کونسل سے وصولی کے بعد ضلعی کمیٹی درخواستوں کو صدر دفتر کونسل کو بھجوا دے گی۔ انتظامی کمیٹی/ کونسل کی طرف سے منظوری کے بعد متعلقہ این جی اوز کو امدادی چیک ضلعی کمیٹی کی طرف سے ہی جاری کیا جائے گا۔ ضلعی بیت المال کمیٹی قاعدہ 36 کے تحت غیر سرکاری رفاہی اداروں کی چھان بین کے لئے قاعدہ (3)28 کے تحت قائم شدہ مستقل ضلعی سکروٹنی کی خدمات سے استفادہ کرے گی۔ ضلعی سکروٹنی کمیٹی چار ارکان پر مشتمل ہوگی ہر تحصیل سے ایک ایک رکن ضلعی کمیٹی لیا جائے گا۔ سیکرٹری ضلعی کمیٹی بطور سیکرٹری ضلعی سکروٹنی کمیٹی کام کرے گا اور چیئرمین ضلعی کمیٹی ہر تحصیل سے نامزد ارکان میں سے ایک کو چیئرمین ضلعی سکروٹنی کمیٹی نامزد کرے گا۔

1.8.4 چیئرمین سکروٹنی کمیٹی کے خلاف جائز شکایت کی صورت میں امین پنجاب بیت المال کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنی صوابدید پر کسی دوسرے رکن کو ضلعی سکروٹنی کمیٹی کا چیئرمین مقرر کردے۔

1.8.5 ایک کونسل رکن اپنے حلقہ کے 9 فیصد فنڈز میں سے اپنی حدود کار میں شامل اضلاع میں کام کرنے والی فعال این جی اوز کی قاعدہ (4)25 کے تحت پانچ لاکھ تک مالی مدد کی سفارش کرسکتا ہے اور ضلعی کمیٹی رابطہ کونسل کی تجویز پر یا بذات خود کسی این جی اوز کی نشاندہی کرکے اس کو بیت المال سے امداد کی درخواست دینے کی ہدایات کرسکتا ہے۔ رکن کونسل درخواست کی وصولی کے بعد درخواست گزار این جی اوز کی ضلعی

سکروٹنی کمیٹی کے ارکان کی خدمات کے ذریعے چھان بین اور سیکرٹری ضلعی بیت المال کمیٹی کے ذریعے درخواست میں درج کوائف /منسلک دستاویزات کی جانچ پڑتال کرواسکتا ہے۔ رکن کونسل اپنی سفارش کے ساتھ درخواست صدر دفتر کو بھجوائے گا۔ جسکی حتمی منظوری قاعدہ (3)19 کے تحت کونسل کی انتظامی کمیٹی دے گی اور اس کی اطلاع کونسل کے اگلے اجلاس میں دینی ضروری ہوگی۔ تاہم کونسل کی منظور شدہ امدادی رقم کا چیک صدر دفتر جاری کرے گا۔

1.8.6 متعلقہ این جی اوز پر لازم ہوگا کہ وہ میچنگ گرانٹ (امدادی رقم کا 1/3 حصہ) کے اصول کی سختی سے پابندی کرے اسی بنیاد پر این جی اوز کو امداد جاری کی جائیگی۔

1.8.7 رکن کونسل کسی بھی این جی اوز کیلئے امداد کی سفارش کرتے وقت یا بعد از منظوری امداد انتظامی کمیٹی / کونسل کو معقول وجہ کی بنیاد پر کوئی بھی شرط امداد ختم /ترمیم کرنے کی سفارش کر سکتا ہے۔ بصورت دیگر بھی درخواست کو خود یا بذریعہ متعلقہ ضلعی کمیٹی کونسل کو بھیجنے کا پابند ہوگا۔

1.10 (الف) کونسل اپنے پاس 9% فیصد فنڈز میں سے ارکان کونسل / ضلعی رابطہ کونسلوں رفاہی ادارہ جات (NGOs) (DCC)/ ضلعی کمیٹیوں یا بذریعہ اشتہار ایسی این جی اوز کی نشاندہی /انتخاب کرے گی جن کو ترقیاتی منصوبوں کے لئے کثیر رقم کی ضرورت ہو۔ یہ اشتہار کونسل کی طرف سے ہر سال 15 جولائی تک دو کثیر الاشاعت روزناموں میں شائع کروایا جائے گا۔

1.11 کونسل کسی بھی حد تک ایک این جی اوز کے لئے امداد منظور کرسکتی ہے۔ اور امداد منظور کرتے وقت یا بعد از منظور امداد قاعدہ 42 کے تحت معقول وجہ کی بنیاد پر رکن کونسل / ضلعی کمیٹی کی سفارش یا اپنی صوابدید پر کوئی بھی شرط امداد ختم /ترمیم کرسکتی ہے۔ کونسل درخواست کے ساتھ مطلوبہ دستاویزات کی جانچ پڑتال سیکرٹری متعلقہ ضلعی کمیٹی سے کروائے گی اور اس علاقہ کے ممبر کونسل کے ذریعے یا اگر وہ مناسب سمجھے تو ضلعی سکروٹنی کمیٹی کے ارکان کی خدمات کے ذریعہ چھان بین /سفارش رپورٹ حاصل کرے گی۔

1.12 این جی اوز کو پانچ لاکھ روپے تک کی مالی امداد کی منظوری کا فیصلہ انتظامی کمیٹی کرے گی۔ اور کونسل کو اس کے اگلے اجلاس میں اس فیصلہ کی اطلاع دی جائیگی۔

1.12.1 انتظامی کمیٹی ایک این جی او کیلئے پانچ لاکھ سے زائد مالی امداد کی سفارش کر سکتی ہے اور اس کی سفارش پر کونسل اپنے اگلے اجلاس میں اس کی منظوری / نامنظوری کا حتمی فیصلہ کرے گی۔

1.12.2 این جی اوز کو پانچ لاکھ روپے تک منظور شدہ امداد کی ادائیگی انتظامی کمیٹی کے فیصلہ / اجلاس کی روئیداد جاری ہونے کے بعد ایک ماہ کے اندر صدر دفتر سے کی جائے گی۔

1.12.3 پانچ لاکھ سے زائد رقم کی ادائیگی کونسل کی طرف سے حتمی منظوری کے بعد ایک ماہ کے اندر صدر دفتر سے کی جائے گی۔

1.20 کونسل ضلعی کمیٹیوں سے این جی اوز کے لئے مختص رقوم میں سے 31 مارچ تک خرچ نہ ہونے والی بقایا رقوم واپس لے کر اپنے طور پر منتخب شدہ این جی اوز میں تقسیم کرنے کی مجاز ہوگی۔

1.21 ضلعی سکروٹنی کمیٹی اپنے ضلع میں بیت المال سے امداد حاصل کرنے والی غیر سرکاری رفاہی تنظیموں کا دورہ کر کے ان کی کارکردگی رپورٹ ہر سال 30 جون تک ضلعی کمیٹی کے ذریعے کونسل کو بھجوائے گی جسمیں فنڈز کے صحیح استعمال کی تصدیق کی جائیگی یا امداد کی شرائط کی خلاف ورزی کرنے والی این جی اوز کے خلاف تادیبی کاروائی کی سفارش کرے گی۔

1.22 این جی او کو امدادی چیک جاری ہونے کے چھ ماہ بعد این جی او ضلعی بیت المال کمیٹی / کونسل کے نمائندہ کو دورہ کی دعوت دے گی جو اس بات کی تسلی کرے گا کہ۔

(i) دفتر کی عمارت پر منصوبہ کے بارے تفصیلات سے مزین بورڈ آویزاں کیا گیا ہے کہ نہیں۔

(ii) این جی او نے امدادی رقم سے مطلوبہ ساز و سامان خرید لیا ہے۔

(iii) امدادی رقم کی آمدن و خرچ کا علیحدہ حساب کتاب رکھا گیا ہے کہ نہیں۔

(iv) سازوسامان کی خرید کی اصل رسیدیں ریکارڈ پر موجود ہیں اور امداد کے حصول کے 3 ماہ کے اندر اس کی فوٹو کاپی ضلعی کمیٹی کو بھجوائی گئی ہیں۔

(v) دیگر تفصیلات جو نمائندہ جاننا چاہے۔

1.23 تمام مطلوبہ شرائط پوری نہ کرنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائیگا۔

باب نمبر:5

ذیلی قواعد

نادار اور معذور افراد کے لیے یکمشت مالی امداد

(2)

اسلامی تعلیمات اور اسوۂ حسنہ کی روشنی میں بے سہارا، ضعیف ولاچار اور معذور افراد بھی دوسرے کیطرح قابل احترام ہیں یہ انصاف اور بھائی چارے کا تقاضا ہے ان کم نصیب افراد کی ناگزیر مجبوریوں اور مشکلات کے حوالے سے انکو حالات کے رحم وکرم پر چھوڑنا اخلاقی قدروں اور مذہبی روایات کی نفی ہے چنانچہ مالی وسماجی مسائل کے شکار ایسے افراد کی وقتی ضرورتوں کو کسی حد تک پورا کرنے کے لیے بیت المال سے ان کے لیے یکمشت مالی امداد کی سکیم شروع کی گئی ہے۔

2.1 ضلع بیت المال کمیٹی کے پاس فنڈز محدود ہوتے ہیں اور سائلوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ کے پیش نظر تمام درخواست گزاروں کی امداد ممکن نہیں۔ دوسری مدوں میں امداد عام طور پر پہلے آؤ اور پہلے پاؤ کے اصول پر دی جاتی ہے۔ مگر اس مد میں امداد کی نوعیت ذرا مختلف ہے یعنی قدرتی آفات کی وجہ سے یا چوری ڈاکہ کے سبب، روزی کمانے والے فرد واحد کی موت یا معذور ہو جانے سے یا وسائل آمدنی کو آگ لگ جانے سے ایسے متاثرہ افراد کو فوری / ہنگامی طور پر امداد دینے کو ترجیح دی جائے گی۔ اسلئے غریب سے غریب تر کی امداد کی پالیسی پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ضلعی کمیٹی پر لازم ہے کہ معیار استحقاق کا تعین کرکے درخواستوں کی درجہ بندی کرے اور درخواست وصول کرتے وقت سیکرٹری کمیٹی / ذمہ دار سٹاف اس بات کا اطمینان کر لے کہ درخواست ہر لحاظ سے مکمل ہے اور جس وقتی / ہنگامی ضرورت کے لئے درخواست دی جا رہی ہے۔ اسکی تفصیل درخواست میں درج ہے بصورت دیگر تشنہ طلب کوائف مکمل کروا لئے جائیں۔

2.2 ضلعی کمیٹی ایک ایسا نظام یا طریقہ کار وضع کرے گی جس کے تحت ہر درخواست گزار کے کوائف کی ایک سٹینڈنگ سکروٹنی کمیٹی کے ذریعے ضلعی کمیٹی کے اجلاس سے دس دن پہلے ابتدائی جانچ پڑتال کے بعد تمام درخواستوں پر بذریعہ ارکان کمیٹی چھان بین کرکے امداد کی منظوری اور چیک کا اجراء پہلے آؤ پہلے پاؤ کی بنیاد پر تاریخ وصولی درخواست کے تین ماہ کے اندر کیا جائے گا دوسرے نمبر پر نادار بیواؤں، معذور، ضعیف اور بے سہارا افراد کی درخواستوں کو اسی طریقہ کار کے مطابق نمٹایا جائے گا اور تیسرے نمبر پر ان

درخواست گزاروں کو فوری اطلاع کر دی جائے گی جو واقعتاً غیر مستحق ہوں تا کہ وہ بلاوجہ امداد کی منظوری کے انتظار میں نہ رہیں۔ تاہم پوری کوشش ہونی چاہیے کہ تین ماہ سے زیادہ عرصہ نہ لگے بلکہ درخواست کی نوعیت کے اعتبار سے اسے ہنگامی بنیادوں پر نبٹا کر امداد جلد از جلد دی جائے۔

2.3 اگر کوئی درخواست معقول وجوہات کی بناء پر جلد نہ نبٹائی جا سکے تو ضلعی کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنی صوابدید پر وصولی درخواست کے چھ ماہ بعد اس کو داخل دفتر کر دے تاہم متاثرہ درخواست گزار اپنی اشد مجبوری / ضرورت کے پیش نظر کمیٹی کو دوبارہ درخواست دے سکے گا۔

2.4 ضلعی کمیٹی کسی مد میں سے اخراجات کیلئے ارکان کمیٹی یا تحصیل سطح پر فنڈز کی تقسیم کا کوئی کوٹہ مقرر نہیں کرے گی اور پورے ضلع کی بنیاد پر امداد کی منظوری کے فیصلے کسی مد میں فنڈز کی دستیابی اور صرف درخواستوں کی تعداد کو مدنظر رکھ کر کئے جائینگے۔

2.5 یکمشت امداد زیادہ سے زیادہ حد دس ہزار روپے ہے۔ ایک درخواست گزار ایک سال میں ایک بار امداد حاصل کر سکتا ہے۔ ضلعی کمیٹی پر لازم ہے کہ وہ اس بات کا اہتمام کرے کہ اس مد میں امداد کی تقسیم کے وقت معیار استحقاق پر سختی سے عمل کرتے ہوئے پورے ضلع کی بنیاد پر پورے سال پر محیط شفاف اور منصفانہ طریقے سے فنڈز خرچ ہوں تا کہ صرف مستحق خواتین وحضرات اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

2.5.1 حاجت مند خواتین وحضرات کو چاہیئے کہ وہ اپنی وقتی ضرورت کی خاطر یکمشت امداد کے حصول کیلئے اپنے ضلع کی بیت المال کمیٹی سے رجوع فرمائیں اور مجوزہ / منسلکہ درخواست فارم پر درخواست دیں۔

2.5.2 امداد کے لئے موصول شدہ درخواستوں کیلئے ترجیحات کی ترتیب حسب ذیل ہوگی۔

(1) معذور افراد۔ (2) بیمار افراد۔ (3) بیوہ، بے سہارا، عمر رسیدہ غریب افراد۔

(4) بچیوں کی شادی۔ (5) تعلیمی وظائف۔

2.6.1 وقتی طور پر مالی مشکلات کا شکار ہو یا بے آسرا و بے سہارا ہو۔

2.6.2 وہ افراد جو پاکستان بیت المال، زکوۃ فنڈ یا کسی اور ادارے سے اس مقصد کیلئے امداد حاصل کر رہے / چکے ہوں وہ پنجاب بیت المال سے امداد کے اہل نہ ہونگے۔

2.6.3 یکمشت امداد زمین / پلاٹ کی خرید یا ذاتی مکان کی تعمیر کیلئے نہیں دی جاتی۔

نوٹ:- ہنگامی امداد کیلئے درخواست گزاروں، نادار بیواؤں، مطلقہ و معلقہ خواتین، نوعمر یتیموں جن کے سرپرست خود بھی عمر رسیدہ / نادار ہوں، ضعیف افراد (عمر 60 سال یا زائد) اور معذوروں کو دیگر افراد پر ترجیح دی جائیگی۔

بیان

اس درخواست میں دی گئی معلومات میرے علم ویقین کے مطابق بالکل صحیح ہیں اور کوئی بات پوشیدہ نہیں رکھی گئی۔
مزید یہ کہ پاکستان بیت المال، زکوٰۃ فنڈ یا کسی دوسرے ادارے سے اس مقصد کے لیے امداد نہیں لے رہا / رہی ہوں۔

تاریخ ________________ نشان انگوٹھا / دستخط درخواست دہندہ

ہدایات برائے درخواست دھندہ

1- درخواست خود جمع کرانے کی صورت میں ضلعی کمیٹی کے دفتر سے رسید / ڈائری نمبر ضرور حاصل کریں۔

2- درخواست خود جمع کرانے کی صورت میں ایک جوابی لفافہ اور بذریعہ ڈاک بھیجنے کی صورت میں دو جوابی لفافے ارسال کریں ایک درخواست کی رسید اور دوسرا درخواست کی منظوری / نامنظوری کی اطلاع دینے کے لیے استعمال ہوگا۔

3- منظوری کی صورت میں اطلاع ملنے پر صرف مقررہ تاریخ کو ضلعی کمیٹی کے دفتر سے چیک وصول کرنے کے لیے تشریف لائیں۔ درخواست پر معمول کے مطابق مناسب کارروائی کے دوران کمیٹی کے دفتر میں بلا ضرورت حاضری سے گریز کیا جائے۔

4- درخواست کے ساتھ درج ذیل دستاویز منسلک کریں۔

(i) یتیم / بیوہ ہونے کی صورت میں والد / خاوند کی وفات کا سرٹیفکیٹ

(ii) معذور ہونے کی صورت میں معذوری کا سرٹیفکیٹ

(iii) شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی

نوٹ: مطلوبہ سرٹیفکیٹس دستیاب نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ رکن ضلعی کمیٹی خاوند / والد کی وفات یا معذوری کی تصدیق کرنے کا مجاز ہوگا۔